از گدائے اسماعیلی

مفتی سہیل سعدی اسماعیلی

ناشر آل انڈیا بزمِ گلزارِ ملت

باسمہ تعالیٰ و تبارک

المرء مع من احب (الصحیح البخاری)

آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

مختصر تعارف

مشائخ مسولی شریف

مؤلف

سہیل سعدی اسمٰعیلی امجدی

ناشر

آل انڈیا بزم گلزار ملت

نام کتاب	:	مختصر تعارف مشائخ مسولی شریف
تالیف	:	سہیل سعدی اسمٰعیلی امجدی
کمپوزنگ	:	صاحب کتاب
تعداد	:	۱۱۰۰
ضخامت	:	۴۴
اشاعت	:	۲۰۲۳ء بموقع ۲۸۰واں عرس اسمٰعیلی
ناشر	:	آل انڈیا بزم گلزار ملت

ملنے کے پتے

جامعہ اسمٰعیلیہ مسولی شریف ضلع بارہ بنکی یوپی الہند
نور الاولیاء لائبریری جامعہ اسمٰعیلیہ مسولی شریف
مکتبہ اسمٰعیلیہ نزد باب اسمٰعیل جامعہ اسمٰعیلیہ مسولی شریف
جامعہ اہلسنت غریب نواز سترکھ روڈ، چنہٹ لکھنؤ
پی ڈی ایف کے لئے رابطہ کریں 8756520077 91+

شرف انتساب

جملہ **مشائخ مسولی شریف** بالخصوص سرکار مسولی، محبوب بارگاہ الٰہی ،مظہر معجزات رسالت پناہی، مصدر کرامات، بحر مواج حقائق آگاہی، شیخ الشیوخ، فرد الافراد، معشوق العشاق، محرم اسرار قادر قوی، واقف اسرار متشابہات التنزیل، عالی نسب حضرت علامہ **سید شاہ میر محمد اسمٰعیل واسطی** قادری رزاقی صغروی، بلگرامی ثم مسولوی رضی اللہ تعالی عنہ کے حضور پیش ہے جن کا ہر لمحہ ذکر وفکر ، دین اسلام کی اشاعت اور ترویج وترقی، خدمت خلق کے لئے وقف تھا۔

جن کے فیضان وکرم کے سائے تلے ایک جہان مستفیض ہوتا رہا اور الحمد للہ اب بھی ہورہا ہے، جن کی بارگاہ نور میں قطرہ آیا تو دریا بن کر لوٹا، ذرہ آیا تو رشک مہ و انجم بن کر واپس ہوا، جن کی بارگاہ میں صاحب فواتح الرحموت **حضرت سیدنا علامہ عبد العلی فرنگی محلی** قدس سرہ آئے تو بحر العلوم بن کر لوٹے۔

اور وارث جبۂ مولائے کائنات جانشین سرکار مسولی **حضور سیدی گلزار ملت ادام اللہ ظلہ علینا** کے حضور جن کی قدم قدم پر شفقت و پیار سے لبریز ہدایتوں نے مجھے اس لائق بنا دیا۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

گدائے اسمٰعیلی

سہیل سعدی اسمٰعیلی امجدی

عرض مؤلف

عرصے سے قلبی آرزو تھی کہ حضرات مشائخ مسولی شریف رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حالات مبارکہ کے متعلق مفصلاً نہیں تو مختصراً ہی صحیح کچھ خامہ فرسائی کروں، اور ظاہر ہے کہ یہ مقولہ بڑا مشہور ہے کہ "زمانے بھر کا یہ قاعدہ ہے کہ جس کا کھانا اسی کا گانا" اور یہ مقدس ہستیاں تو کیا کہنے سبحان اللہ یہ تو وہ ہیں جن کا صدقہ اپنے تو اپنے غیر بھی کھاتے ہیں، جن کے فیضان وکرم سے اغیار کا بھی کام چلتا رہتا ہے۔

یہ حقیر سراپا تقصیر اس لائق کہاں کہ ان مقدس ذات ستودہ صفات کی شان و عظمت میں کچھ لب کشائی، خامہ فرسائی کرے یہ تو مجھ ناتواں پر ان کی نوازشات کثیرہ ہیں جن کو آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں۔

الغرض یہ کہ آپ حضرات اس کو مکمل مطالعہ فرمائیں اور دوران مطالعہ کسی قسم کی لغزش، خطا نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع ضرور فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں یہ کاوش مع اصلاح آپ حضرات کے ہاتھوں کی زینت بن سکے **جزاک اللہ خیرا۔**

گدائے اسمٰعیلی

سہیل سعدی اسمٰعیلی امجدی

سرکار مسولی قدس سرہ

عارف باللہ حضرت سیدنا محمد صاحب الدعوۃ الصغری رضی اللہ عنہ کی اولاد نے مختلف مقامات کو اپنا مسکن بنایا، آپ کی چھٹی پشت میں سراج السالکین حضرت سیدنا الشاہ علاء الدین رضی اللہ تعالی عنہ کی اولاد پچ بھیا کے نام سے مشہور ہوئی خاندان پچ بھیا کی اولاد بلگرام شریف ضلع ہردوئی، مسولی شریف ضلع بارہ بنکی اور مارہرہ ضلع ایٹہ میں شادو آباد ہیں اور اس کی ایک شاخ مبارک مدینہ منورہ میں اخوان خمسہ (پچ بھیا) کے نام سے اب تک موسوم ومعروف اور مشہور ہے یہی وجہ ہے کہ اس محلہ پاک کا نام اخوان خمسہ ہی پڑ گیا۔

خاندان پچ بھیا کے ایک عالم ربانی، قطب زمن، واقف اسرار متشابہات التنزیل عالی نسب حضرت علامہ سید شاہ میر محمد اسمٰعیل واسطی، قادری، رزاقی صغروی ،بلگرامی ثم مسولوی رضی اللہ تعالی عنہ ہیں ۔

ولادت : حضور سرکار مسولی قدس سرہ کی ولادت باسعادت سنہ ۱۰۳۴ھ میں دینی و روحانی ماحول میں بمقام بلگرام شریف ہوئی۔

اسم گرامی : آپ کا اسم بابرکت آپ کے والد ماجد عارف باللہ، شیخ الوقت حضرت سیدنا الشاہ محمد ابراہیم صغروی واسطی رضی اللہ تعالی عنہ کی مناسبت سے محمد اسمٰعیل قرار پایا۔

القاب : حضرت سرکار مسولی رضی اللہ تعالی عنہ کی دینی خدمات اور وسعت علوم و فنون، خداداد صلاحیتوں کے پیش نظر کئی القابات ہیں جن میں سے واقف اسرار

متشابہات التنزیل (اس کی وجہ تسمیہ آگے اقوال بزرگان دین بمتعلق سرکار مسولی کے تحت تحریر ہے) عالی نسب، عارف اسرار الٰہی، سرکار مسولی وغیرہا زیادہ مشہور و معروف ہیں۔ (تذکرۂ سید عالی نسب)

شجرۂ نسب

(ا) سید شاہ میر محمد اسمٰعیل بن سید ابراہیم بن سید شاہ میر بن سید نعمۃ اللہ بن سید طبیب بن سید بدلے بن سید حسین بن سید فضل اللہ بن سید محمد بن سید فضل اللہ بن سید علاء الدین بن سید ابراہیم بن سید ناصر بن سید مسعود بن سید سالار بن سید محمد صاحب الدعوۃ الصغری بن سید علی بن سید حسین بن سید ابوالفرح ثانی بن سید ابوالفراس بن سید ابوالفرح واسطی بن سید داؤد بن سید حسین بن سید یحی بن سید زید بن سید عمر بن سید علی بن سید حسن بن سید علی عراقی بن سید حسین بن سید علی بن سید محمد بن سید عیسی المومتم بالاشبال بن حضرت سید امام زید شہید بن حضرت امام زین العابدین بن حضرت سیدنا امام حسین شہید کربلا بن امیر المومنین حضرت سیدنا مولائے کائنات علی مرتضی زوج خاتون جنت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین دختر سید المرسلین خاتم النبین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

تعلیم وتربیت

حضرت سیدنا علامہ میر غلام علی آزاد بلگرامی علیہ الرحمہ سرکار مسولی رضی اللہ تعالی عنہ کی تعلیم وتربیت کے متعلق مآثر الکرام میں تحریر فرماتے ہیں "سید میر محمد اسمٰعیل

واسطی مقتدائے انام اور خاص و عام کے مرجع تھے، ابتدائے حال میں ظاہری علوم اور رسمی فضائل کی تحصیل میں مشغول ہوئے، درسی کتابیں ترتیب وار پڑھیں، کچھ کتابیں استاذ المحققین میر طفیل محمد بلگرامی کی خدمت میں اور بعض کتابیں دوسری جگہ پڑھیں، اس کے بعد خدا طلبی کی شورش سر میں سما گئی اور شیخ عبدالرزاق بانسوی قدس سرہ کی خدمت میں پہنچ کر عنایتوں سے مشرف ہوئے، بیعت کا شرف حاصل کیا اور قریب بارہ سال حضرت شیخ کے سایہ تربیت میں ریاضت شاقہ کھینچی، بے شمار فیوض حاصل کئے اور فقر کی بلندیوں کی انتہا پر پہنچ گئے، شیخ کے وصال فرمانے کے بعد سجادۂ خلافت پر رونق افروز ہوئے، حضرت شیخ کے تمام خلفاء اور مریدین آپ کو اپنا مقتدا سمجھتے اور نہایت ادب و اعتقاد سے پیش آتے تھے"۔ (مآثر الکرام اردو، صفحہ ۲۵۸)

حلیہ مبارکہ

سرکار مسولی قدس سرہ کے حلیہ مبارک کو بیان کرتے ہوئے سیدی گلزار ملت اپنی تصنیف لطیف تذکرہ سید عالی نسب میں یوں رقم طراز ہیں حضرت سرکار مسولی رضی اللہ تعالی عنہ کا چہرہ انور بالکل مثل چاند کے دائرے کے تھا اور دیکھنے والے کو بقعۂ نور معلوم ہوتا تھا، چشمان مبارک خمیدہ صورتاً نہایت حسین معلوم ہوتی تھیں اور بدرجۂ غایت خوبیوں سے معمور شان رعنائی میں یکتا اور دلربائی میں بے مثل تھیں، آنکھ کی جوش نمائی کے لئے جس قدر اوصاف ہونے چاہیئے ان تمام صفات کا مجموعہ آپ کے چشمان مبارک میں بدرجہ اتم موجود تھا ان ظاہری خوبیوں کے علاوہ شرم و حیا جو مہذب اور محتاط آنکھوں کے لئے جوہر ہیں وہ بھی سرکار مسولی کی چشمان مبارک کا خاص حصہ تھیں، ناک پتلی اور کھڑی بہت خوبصورت، پیشانی ہمیشہ خندہ زلفیں سیاہ

اور بھری ہوئی اور ریش مبارک گھنی اور دلکش، پائے مبارک متوسط کھڑے، صاف شفاف، نعلین شریف کے پائے اقدس سے جدا ہونے پر کبھی غبار نہ دیکھا، صاف سفید فرش پر بھی نشان قدم نہ پڑتا، قد زیبا اور میانہ تھا، لباس مبارک ہمیشہ صاف ستھرا اور سادہ ہوتا اکثر و بیشتر سفید انگرکھا اور ڈھیلا پاجامہ زیب تن فرمایا کرتے تھے، سر مبارک پر چہارتر کی کلاہ (چار کونوں والی) ٹوپی ہوتی، امامت کے وقت سر اقدس پر عمامہ شریف سجا ہوا ہوتا تھا، آپ کے جسم اقدس سے ایسی خوشگوار نکہت اور خوشبو آتی تھی کہ اہل ارادت کے علاوہ غیر مریدین حضرات بھی جب خدمت بابرکت میں حاضر ہوتے تو وہ بھی اس روح پرور اور جاں نواز خوشبو سے محظوظ ہوجاتے تھے اور آپ کی شان محبوبیت کا اقرار کرتے تھے"۔ (تذکرہ سید عالی نسب)

بیعت وخلافت

حضور سرکار مسولی رضی اللہ تعالی عنہ قطب الاقطاب محبوب بے کمر حضرت سیدنا عبد الرزاق رضی اللہ تعالی عنہ کے خلیفۂ اول اور جانشین تھے سرکار مسولی کی بیعت وخلافت کا واقعہ وارث جبۂ مولائے کائنات سیدی آقائی مولائی حضور گلزار ملت مدظلہ العالی نے اپنی مشہور زمانہ تصنیف لطیف تذکرہ سید عالی نسب میں مفصلاً تحریر فرمایا ہے قارئین کرام ضرور پڑھیں بڑا دلچسپ واقعہ ہے۔

اولاد امجاد

حضور واقف اسرار متشابہات التزیل سرکار مسولی رضی اللہ تعالی عنہ کا عقد مسنون اپنے ہی صغروی سادات کے گھرانے میں ہوا جن سے دو صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں تولد ہوئیں ان کے بالترتیب اسمائے گرامی یہ ہے۔

(۱) حضرت سیدنا کمال احمد واسطی قدس سرہ

(۲) حضرت سیدتنا برکت فاطمہ علیہا الرحمہ

(۳) حضرت سیدتنا زینت فاطمہ علیہا الرحمہ

(۴) حضرت سیدنا جمال احمد واسطی قدس سرہ

وصال

علوم وفنون کا یہ بحر بیکراں ،مرجع علماء ومشائخ ،بیکسوں کی فریادرسی کرنے والا ،شب و روز یاد خدا ،خوف خدا میں گزارنے والا ۱۳ / ذوالحجہ سنہ ۱۱۶۳ھ کو دار فانی سے دار بقا کی جانب رحلت فرما گیا لوگوں میں آہ وفغاں کی کیفیت طاری ہوگئی ،بیکس و بے بس ماتم کناں تھے کہ اب ہماری طرف نظر کرم فرما کر کون ہماری حاجتوں کو پورا کرے گا ؟۔**انا للہ وانا الیہ راجعون** ،حضور سرکار مسولی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک مسولی شریف میں آج بھی مرجع انام وخواص بنا ہوا ہے،اسمٰعیلی فیضان سیدنا حضور گلزار ملت کے توسل سے آج بھی زمانہ پا رہا ہے جو کسی پر مخفی نہیں۔

کرامت

وصال کے بعد جس وقت اس مرد خدا ،عارف اسرار الہی سرکار مسولی قدس سرہ کو غسل دیا گیا تو حاضرین کی آنکھیں یہ دیکھ کر جگمگا اٹھیں کہ جبیں نور پر برنگ سبز لکھا ہوا ہے **ان اکرمکم عند اللہ اتقکم** سورہ حجرات ،آیت ۱۳ **بیشک اللہ** کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔(ترجمۂ کنز الایمان)

بھینس زندہ ہوگئی

ایک گوالا بہت عقیدت سے روزانہ بھینس کا دودھ لیکر حاضر خدمت ہوتا تھا اتفاقاً تین دن مسلسل ناغہ ہوگیا حضور سرکار مسولی قدس سرہ نے جا کر اس کے حالات دریافت کئے ،اس نے کہا جس بھینس کا دودھ لیکر میں حاضر ہوتا تھا وہ مرگئی میری روزی اسی پر موقوف تھی اب تباہ ہوگئی ،میر صاحب نے اس کی لاش کے بارے میں پوچھا کہ کہاں ہے اس نے میر صاحب کو لے جا کر اس کی لاش دکھائی حضور سرکار مسولی نے بھینس کی پشت پر ٹھوکر ماری اور فرمایا **قم باذن اللہ** بھینس فوراً اٹھ کر کھڑی ہوگئی ۔(تذکرہ سید عالی نسب)

اقوال بزرگان دین

بمتعلق سرکار مسولی

سیدنا سرکار بانسہ قدس سرہ

حضور سرکار مسولی قدس سرہ حضرت سیدنا مرشد برحق رضی اللہ تعالی عنہ کی ملاقات کی غرض سے جیسے ہی حدود بانسہ میں قدم رکھتے ویسے ہی حضرت سرکار بانسہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنی جگہ پر کھڑے ہوکر ارشاد فرماتے" خبریا خبر دیت ہے کہ سید عالی نسب و اعلی حسب آوت ہے" اوراس وقت تک کھڑے رہتے جب تک حضرت سید عالی نسب سرکار مسولی قدس سرہ وہاں پہنچ نہیں جاتے ۔(تذکرہ حضرت سید صاحب بانسوی)

نوٹ: یہی وجہ ہے کہ آپ عالی نسب سے ملقب ہو گئے ۔

علامہ میر غلام علی آزاد قدس سرہ

حضرت علامہ میر غلام علی آزاد بلگرامی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: سید میر محمد اسمٰعیل واسطی مقتدائے انام اور خاص وعام کے مرجع تھے ۔(مآثر الکرام اردو)

بانی درس نظامی ملا نظام الدین قدس سرہ

محقق بے مثال بانی درس نظامی حضرت ملا نظام الدین سہالوی ثم فرنگی محلی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں سرکار مسولی صحیح النسب، عارف اسرار الٰہی جن پر مقطعات قرآنی کے معانی منکشف ہیں الہامات وکرامات میں مقتدائے زماں ہیں شیخ

العصر، فرد الافراد ہیں۔

نوٹ: یہی وجہ ہے کہ آپ کو واقف اسرار متشابہات التنزیل کہا جاتا ہے۔

دعائے سرکار مسولی

بحر العلوم مصنف فواتح الرحموت علامہ عبد العلی قدس سرہ

استاذ الہند ملا نظام الدین محمد قادری رزاقی فرنگی محلی قدس سرہ نے ۲۱ / سال کی عمر میں فارغ التحصیل ہوکر اپنے آبائی وطن سہالی میں چودھری محمد آصف کی بیٹی سے عقد فرمایا۔ ان اہلیہ سے استاذ الہند کا ایک لڑکا ہوا تھا جو صغر سنی میں انتقال کر گیا تھا۔

استاذ الہند کو اس بات کی بے حد خوشی تھی کہ ان کے سامنے ان کے بھائیوں کی اولاد پھل پھول رہی تھیں لیکن ان کا دل ہمیشہ ملول رہتا تھا کہ میری بھی کوئی اولاد ہو اور علم و فضل کا علمبردار ہو، اپنے بھتیجے ملا عبد الحق قدس سرہ سے کہتے کہ بھائیوں کے بچے میرے ہی بچے ہیں پھر بھی دل یہ چاہتا ہے کہ ایک اولاد میری بھی ہو، بھتیجے ملا عبد الحق نے عرض کیا کہ ان بیوی سے اگر اولاد نہیں ہے تو دوسرا عقد کر لیا جائے اللہ چاہے گا تو اس سے فرزند عطا فرمائے گا۔

اغصان اربعہ میں ہے کہ ”حضرت ملا نظام الدین صاحب نے فرمایا کہ غیب کا حال تو اللہ ہی جانتا ہے اس سلسلے میں عالم رویا میں مجھے کوئی اشارہ نہیں ملا ہے اس لئے میں اس معاملے میں عقد ثانی میں اقدام نہیں کر سکتا اور جھگڑے، فساد کا نشانہ نہیں بنا سکتا، جب تک کوئی ایسا بزرگ جس پر مجھے اعتقاد ہو اس سلسلے میں کوئی الہامی خبر نہ دے گا میں عقد ثانی کرنے کا ارتکاب نہیں کروں گا یہاں تک کہ حضرت میر محمد

اسمٰعیل بلگرامی اس سے باخبر ہوئے اور درگاہ الٰہی سے ان کو الہام ہوا کہ ملا صاحب کی دوسری شادی سے اولاد ہوگی، حضرت میر محمد اسمٰعیل بلگرامی قدس سرہ نے ملا صاحب سے کہلوادیا پھر آخری عمر میں آمادہ ہوکر ملا صاحب نے دوسرا نکاح قصبہ سترکھ میں کیا ان دوسری بیوی سے اللہ تعالی نے ایک فرزند جن کا نام عبد العلی محمد ہے عطا فرمایا"
(اغصان اربعہ فارسی مطبوعہ)

اور یہ وہ صاحبزادے ہیں جن کو دنیا بحر العلوم کے نام سے یاد کرتی ہے (جن کی مایہ ناز تصنیف فواتح الرحموت پوری دنیا میں مقبول ومعروف ہے) حضور سرکار مسولی کی دعا اور ان کی کرامت سے پیدا ہوئے، حضور سرکار مسولی کا فیضان آج بھی جاری وساری ہے۔

سرکار کمال الاولیاء قدس سرہ

ولادت: آپ کی ولادت باسعادت ۹ /شوال المکرم ۱۱۲۶ھ میں ہوئی آپ سرکار مسولی رضی اللہ تعالی عنہ کے بڑے صاحبزادے ہیں، آپ علم ظاہری و باطنی کے سنگم اور مجمع البحرین تھے اتباع سنت حسن اخلاق، سادگی مزاج میں اسلاف کا نمونہ تھے ۔

لقب: یوں تو آپ کے کئی القابات ہیں لیکن ان میں مشہور و معروف جمال الاولیاء ہے۔

بیعت و خلافت: آپ کو اپنے والد ماجد حضور سرکار مسولی سے بیعت و خلافت کا شرف حاصل تھا سبحان اللہ کیا کہنے یہ وہ سجادہ نشین تھے جن کو چودہ برس سات ماہ کی عمر شریف میں ہی نماز جمعہ کے بعد جملہ سلاسل کی اجازت وخلافت دی گئی۔

حضور کمال الاولیاء رضی اللہ تعالی عنہ اپنے زمانے میں سپہ گری کے حوالے سے منفرد المثال تھے آپ ایسے سپہ سالار تھے کہ آپ کی موجوگی فتح و کامرانی کی دلیل بین بن جایا کرتی تھی تفصیل تذکرہ سید صاحب بانسوی میں ملاحظہ فرمائیں۔

اللہ دیا کٹورے والا واقعہ آپ ہی کے ساتھ پیش ہوا تھا جو مفصل تذکرہ سید عالی نسب اور راقم الحروف کی تصنیف ایسا کیوں؟ میں سپرد قرطاس ہے۔(تذکرۂ سید عالی نسب)

سرکار کمال الاولیاء رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی پوری زندگی حاجت مندوں کی فریادرسی اور خدمت دین متین میں صرف فرمادی بالآخر یہ علم وفن کا کوہ ہمالہ غالباً

۶۷۱ھ یا ۶۸۰ھ میں محبوب حقیقی سے جاملا۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون**

مزار مبارک : آپ کا مزار مبارک آستانۂ عالیہ حضرت سرکار مسولی رضی اللہ تعالی عنہ میں زیارت گاہ خاص وعام اور مصدر فیوض و برکات ہے۔

سرکار جمال الاولیاء قدس سرہ

ممتاز السالکین پیکر حسن و جمال حضور عالی نسب سرکار سید شاہ جمال احمد واسطی قدس سرہ سرکار مسولی کے چھوٹے شہزادے تھے۔

ولادت : آپ کی ولادت مبارکہ غالباً ۶۲۲ھ میں بمقام مسولی شریف ہوئی۔ اللہ تعالی نے آپ کو وہ حسن و جمال بخشا تھا کہ انہیں دیکھتے ہی بزرگوں کی یاد تازہ ہو جایا کرتی تھی۔ آپ کے القابات میں جمال الاولیاء لقب بڑا مقبول و معروف ہے۔

بیعت وخلافت : آپ کو بھی اپنے والد ماجد حضور سرکار مسولی رضی اللہ عنہ سے بیعت وخلافت کا شرف حاصل تھا۔

حضور سرکار مسولی نے علم ظاہری سے لیکر علم باطنی تک جملہ علوم وفنون اپنے والد ماجد حضور سرکار مسولی سے حاصل کئے آپ بڑے عبادت گزار تھے خدمت خلق کے ساتھ آپ کی خدمات دینیہ پوشیدہ نہیں آپ زہد و ورع میں اپنے والد ماجد کا مکمل آئینہ تھے۔

وصال : آپ ۱۴ / ربیع الثانی ۶۹۰ھ کو مالک حقیقی سے جاملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون (تذکرۂ سید عالی نسب)

نوٹ : دونوں شہزادوں رضی اللہ عنہما کے متعلق تفصیل کے لئے تذکرہ سید عالی نسب کی جانب رجوع فرمائیں ؛

غوث احمد بھورے میاں قدس سرہ

ولادت شریف: آپ رضی اللہ تعالی عنہ ۱۵ / ربیع الثانی ۱۱۶۹ھ کو مسولی میں پیدا ہوئے۔

اسم شریف ،لقب: اسم گرامی سید فرزند حسین واسطی ہے اور لقب غوث احمد اور عرفی نام بھورے میاں زیادہ مشہور رہے۔

وجہ تسمیہ : بھورے میاں کی وجہ تسمیہ کے متعلق حضور گلزار ملت ارشاد فرماتے ہیں کہ" آپ قدس سرہ ایک مرتبہ آستانۂ فلک کے سامنے موجود صحن میں بچوں کے ساتھ تھے کہ اچانک دو شخص سفید پوشاک میں ملبوس حاضر ہوئے اور دور سے ان کو آواز دیکر بلایا کلو میاں ادھر آئیں (چونکہ آپ کا رنگ زیادہ سانولا ہونے کی وجہ سے آپ کو کلو میاں کہا جاتا تھا) آپ قدس سرہ ان کے پاس چلے گئے زمانۂ طفلی تھا وہ دونوں شخص آپ کو لیکر غائب ہو گئے ، جب شام ہوئی تو اہل خانہ پریشان ہوئے کہ آخر کلو میاں (فرزند حسین) کہاں ہیں ؟ ابھی تک گھر نہیں آئے بالآخر جب زیادہ تاخیر ہوئی تو اہل خانہ نے تلاش و جستجو شروع کر دی کہیں نہ ملنے پر اہل خانہ نے خادمہ کو بالا خانہ کی کوٹھری (جسے جناتوں والی کوٹھری کہا جاتا ہے) میں دیکھنے کے لئے بھیجا جب خادمہ اوپر پہنچی اور جیسے ہی اس نے کوٹھری کا دروازہ کھولا ایک چیخ ماری اور گر کر بیہوش ہو گئی اہل خانہ خادمہ کی آواز سن کر جلدی سے اوپر پہنچے اور کوٹھری کا

دروازہ کھول کر کیا دیکھا کہ مثل چاند سا چہرہ لئے سید فرزند حسین بیٹھے ہیں اس وقت بے ساختہ سب کی زبان سے نکلا بھورے میاں تبھی سے آپ کو بھورے میاں سے ملقب کر دیا گیا۔

آپ اپنے اسلاف کے اخلاق وفضائل کے پیکر تھے، بہت شائستہ اور با ادب تھے اپنے بڑوں کا احترام کرتے، مصیبت زدوں کی فریاد رسی کرتے، اپنے دشمنوں سے بھی ہمدردی ومہربانی کا برتاؤ کرتے تھے، آپ اپنے زمانے کے سب سے زیادہ عبادت گزار اور کشف وحقائق میں بہت مشہور تھے اور بہت ہی حلیم اور صابر تھے، آپ کا سینہ خوف وخشیت الٰہی کا گنجینہ تھا۔

حضور سیدی گلزار ملت ارشاد فرماتے ہیں کہ "آپ اہل فضل میں سے تھے، پائے درجے کے عبادت گزار تھے"۔

وصال : ۱۱/شوال المکرم ۱۲۶۶ھ کو آپ کا وصال ہوا۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون**

سراج العابدین قدس سرہ

ولادت وجائے پیدائش : حضرت سیدنا شاہ علی احمد واسطی قدس سرہ کا اسم گرامی سید علی احمد واسطی ہے آپ رضی اللہ عنہ ۱۳ / ربیع النور ۱۱۷۱ھ کو بمقام مسولی شریف پیدا ہوئے۔

اسم گرامی ؛ آپ کا اسم پاک سید علی احمد واسطی ہے اور لقب سراج العابدین۔

چونکہ آپ قدس سرہ بڑے عابد وزاہد، قائم اللیل اور صائم النہار تھے کثرت عبادت وریاضت کے سبب سراج العابدین سے مشہور ہوئے آپ کے جود وکرم کا یہ عالم تھا کہ غرباء ومساکین کو تلاش کر کے ہر ایک کی حسب ضرورت امداد فرمایا کرتے تھے۔

سیدی حضور گلزار ملت ان کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ ”آپ قدس سرہ نہایت پاکباز اور متقی بزرگ تھے تمام عمر دین نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گزار دی ، ریاضت ومجاہدہ میں یگانہ عصر تھے“۔

وصال : وقت کا عابد وزاہد ۱۰ / ربیع الآخر ۱۲۷۶ھ کو اپنے مالک حقیقی سے جاملا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

تاج الاصفیاء قدس سرہ

ولادت : آپ رضی اللہ عنہ کی ولادت شریف ۱ / رمضان المبارک ۱۱۷۸ھ کو سر زمین مسولی شریف میں ہوئی۔

اسم گرامی،لقب : آپ کا اسم گرامی بابرکت سید گلزار احمد واسطی ہے اور آپ دنیائے سنیت میں تاج الاصفیاء سے مشہور و معروف ہوئے۔

آپ زہد و تقوی ریاضت و مجاہدات اور عبادت گزاری میں مشہور تھے ،مستجاب الدعوات اور کثیر الکرامات تھے،غرباء و مساکین کے ساتھ بڑی دلجوئی سے پیش آتے اور آپ حاسدین مذہب اسلام کے خلاف تحفظ دین کی خاطر جہاد باللسان میں مصروف رہتے اس طرح آپ نے کئی ایک مخالفوں سے مناظرہ بھی کیا۔

فیض : آپ نے حضرت سیدنا شاہ سید علی احمد واسطی قدس سرہ سے اکتساب فیض کیا،ایک دن حضرت سیدنا شاہ علی احمد واسطی قدس سرہ نے اپنی نظر شفقت سے توجہ فرمائی تو آپ قدس سرہ فیض صحبت سے روشن ضمیر اور اکابر اولیائے کرام میں سے ہو گئے۔

حضرت سیدی گلزار ملت ادام اللہ ظلہ علینا نے راقم الحروف سے ارشاد فرمایا کہ ”للا حضور تاج الاصفیاء اپنے وقت کے امام، اہل ذوق کے پیش رو، صاحبان عشق و محبت کے پیشوا تھے اور زاہدوں کے مکرم تھے“۔

وصال : آپ قدس سرہ ۲۸ / رمضان المبارک ۱۲۷۲ھ کو وصال فرما گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

تاج العارفین قدس سرہ

ولادت شریف : حضرت سیدنا شاہ سید محمد احمد واسطی قدس سرہ کی ولادت ۳/ شعبان المعظم ۱۲۱۰ھ کو مسولی شریف میں ہوئی۔

اسم گرامی : سید محمد احمد واسطی ہے چونکہ آپ قدس سرہ کے فیض اتم سے کثیر لوگ مشرف ہوکر معرفت کے مرتبے تک پہنچ گئے اس لئے آپ کو آپ کے ہی زمانے میں تاج العارفین کہا جانے لگا تھا۔

آپ نہایت ذہین، فطین اور اعلی درجہ کے عالم وفاضل تھے ، آپ بہت کم سوتے اور اکثر روزہ رکھتے اور ہر ماہ میں تین روزے آپ سے کبھی قضا نہ ہوئے ، اندھیری رات میں خیرات کرتے تھے، آپ کی تبلیغی کوششوں نے بے شمار کو تائب کیا۔

حضور گلزار ملت : وارث جبہ مولائے کائنات حضور سیدی گلزار ملت فرماتے ہیں کہ "حضرت تاج العارفین علم کا کوہ گراں اور علوم و معارف کا سمندر اور مخلوق نوازی میں رحم وکرم کا مجسمہ تھے"۔

وصال : ۱۲/ محرم الحرام ۱۲۸۹ھ میں آپ نے وصال فرمایا۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون**

حضور محبوب الاولیاء قدس سرہ

ولادت : حضرت سید شاہ مراد احمد واسطی قدس سرہ ۱۳/ محرم الحرام ۱۲۱۲ھ کو مسولی شریف میں پیدا ہوئے۔

اسم گرامی : آپ قدس سرہ کا نام نامی اسم گرامی حضرت سید مراد احمد واسطی قدس سرہ ہے۔

اکتساب فیض : آپ نے تاج العارفین حضرت سید شاہ محمد احمد واسطی قدس سرہ کی بارگاہ میں رہ کر سلوک و معرفت اور علم و حکمت کی منازل کو طے کیا اور خلافت سے سرفراز کئے گئے۔

ہمیشہ باوضو رہتے تھے، غرباء و مساکین سے بے حد انس تھا ہر ممکن ان کی امداد و استعانت فرماتے ، آپ حقیقت و معرفت کے پیشوا تھے، آپ اکثر فرمایا کرتے تھے ایسی بات جس سے کسی کا فائدہ نہ ہو علامت گمرہی ہے۔

وارث جبۂ مولائے کائنات حضور گلزار ملت فرماتے ہیں للاً" حضرت جوانمردی اور انکساری میں مشہور و معروف اور تقوی و پرہیز گاری میں بے مثال تھے"۔

وصال : ۶/ رجب المرجب ۱۳۱۱ھ کو وصال فرما گئے ۔انا للہ وانا الیہ راجعون

مزار مبارک آج بھی آستانۂ فلک مسولی شریف میں مرجع خلائق ہے۔

سیدنا حق نما قدس سرہ

ولادت شریف : ۱/ ذوالقعدہ ۱۲۱۷ھ کو آپ قدس سرہ مسولی شریف میں پیدا ہوئے۔

اسم گرامی ،لقب : آپ کا نام نامی سید میر حسن احمد ہے اور آپ کے القابات میں حق نما لقب بہت مشہور ہوا حتی کہ آپ کا اسم گرامی لوگ کم لقب حق نما سے زیادہ جانتے ہیں۔

عبادت وریاضت : آپ کا معمول تھا کہ ہر روز ایک ہزار رکعت نفل نماز ادا فرماتے تھے اور بہت بڑے عبادت گزار تھے۔

وارث جبۂ مولائے کائنات حضور گلزار ملت اکثر وقت تذکرہ فرمایا کرتے ہیں کہ "حضور حق نما قدس سرہ اکثر و بیشتر فرمایا کرتے تھے کہ سلامتی دین اور سکون جسم و جان صرف گوشہ نشینی میں ہے"۔

وصال : ۱۰/ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے ۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محمود الاولیاء قدس سرہ

ولادت : ۱/ ربیع النور ۱۲۴۵ھ کو مسولی شریف میں پیدا ہوئے۔

اسم گرامی : سید محمود احمد واسطی

آپ رضی اللہ کے متعلق وارث جبۂ مولائے کائنات حضور گلزار ملت ارشاد فرماتے ہیں" آپ قدس سرہ سنت نبوی کی محافظت ہر لمحہ و ہر آن فرماتے تھے۔ آپ اپنے زمانے کے ممتاز ترین مشائخ میں سے تھے"۔

وصال : ۱۶/ جمادی الاخری ۱۳۲۸ھ کو آپ قدس سرہ رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

سیدنا علی احمد ثانی قدس سرہ

ولادت: آپ قدس سرہ کی ولادت باسعادت ۹ / ذوالحجہ ۱۲۷۰ھ کو بمقام مسولی شریف میں ہوئی۔

اسم گرامی: سید علی احمد واسطی (ثانی)

وارث جبہ مولائے کائنات حضور گلزار ملت فرماتے ہیں "آپ اپنے وقت کے علم شریعت و طریقت کے امام تھے علم کے ساتھ عمل میں بھی آپ یکتائے روزگار تھے، بعد نماز عشا قرآن پاک کی تلاوت فرماتے اور کبھی کبھی ایسا ہوتا کہ صبح اسی حالت میں ہوجاتی"۔

وصال: آپ کا وصال ۶ / محرم الحرام ۱۳۴۰ھ کو مسولی شریف میں ہوا۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون۔**

حضور فضل احمد واسطی قدس سرہ

ولادت پاک: ۲۴/شوال المکرم ۱۲۷۳ھ کو مسولی شریف میں ہوئی۔
اسم گرامی: سید فضل احمد واسطی

حضور سیدی گلزار ملت فرماتے ہیں: "آپ نے اپنے والد ماجد سے علوم دینیہ کا اکتساب کیا یہاں تک کہ فقہ، حدیث، علم معقولات ومنقولات میں مہارت تامہ حاصل کی، علوم ظاہری و باطنی کے منبع تھے، موصوف اپنے وقت کے ممتاز ترین بزرگ تھے"۔

وصال: آپ قدس سرہ کی وفات حسرت آیات ۲۶/ربیع النور ۱۳۰۷ھ کو ہوئی۔
اناللہ وانا الیہ راجعون

حضور کرم احمد واسطی قدس سرہ

ولادت شریف: ۵/صفر المظفر ۱۳۰۳ھ کو مسولی شریف میں ہوئی۔
اسم گرامی: سید کرم احمد واسطی

حضور گلزار ملت ارشاد فرماتے ہیں کہ"آپ قدس سرہ کی تعلیم وتربیت آپ کے والد بزرگوار کی آغوش میں ہوئی اور والد ماجد سے مذکورہ سبھی بزرگوں کی طرح ان کو بھی بیعت وخلافت کا شرف حاصل تھا۔آپ زہد وتقوی میں کامل اور اپنے والد ماجد کے مظہر تھے"۔

وصال: ۲۳/جمادی الاولی ۱۳۷۳ھ کو مسولی میں ہوا مزار پاک آستانۂ فلک مسولی شریف میں مرجع انام ہے۔**اناللہ وانا الیہ راجعون**

سرکار رئیس الاولیاء

ولادت با سعادت : ۵ / جمادی الاولی ۱۳۳۳ھ کو بروز اتوار بوقت فجر مسولی شریف میں پیدا ہوئے۔

لقب : شیخ المشائخ، رئیس الاولیاء

تعلیم و تربیت : چونکہ جس مبارک و مسعود خانوادے میں آپ کی پیدائش ہوئی وہ دینی و روحانی ماحول کا سنگم تھا جب آپ کی عمر مبارک چار سال، چار ماہ، چار دن کی ہوئی تو آپ کے والد ماجد نے آپ کی بسم اللہ خوانی کی بعدہ آپ نے ابتدائی تعلیم کے مراحل طے فرمائے پھر ملک کی عظیم دینی درسگاہ فرنگی محل کا رخ کیا اس وقت ہند میں علامہ زماں مفتی ثناء اللہ اسمٰعیلی کے علم کا چرچا ہر چہار جانب خوب خوب ہو رہا تھا سرکار رئیس الاولیاء نے ان سے اکتساب فیض کیا اور جلد ہی تمام علوم و فنون پر کامل دسترس حاصل کر لی، الحمد للہ پھر مسند سجادگی پر فائز ہوئے۔
وارث جبہ مولائے کائنات حضور گلزار ملت ارشاد فرماتے ہیں: کہ "آپ بڑے عابد و زاہد، خاشع، خاضع، پاک طینت، اور بزرگ نفس تھے، اپنے تمام اوقات کو عبادت و اطاعت الٰہی سے معمور رکھتے تھے"۔

کرامت : حضور گلزار ملت سرکار رئیس الاولیاء کی کرامات کا تذکرہ کرتے ہوئے اپنی تصنیف لطیف (تذکرہ رئیس الاولیاء) میں فرماتے ہیں" ایک مرتبہ آپ کی

طبیعت سخت خراب ہوگئی اور آپ کو اسپتال لے جایا گیا اور بارہ بنکی ہاسپٹل میں آپ کو بھرتی کرایا گیا آپ بستر علالت پر تھے جو بھی سنتا کہ حضور کی طبیعت خراب ہے دوڑا چلا آتا اس طرح سے صبح سے شام تک سینکڑوں لوگ مزاج پرسی کے لئے حاضر خدمت ہوتے اور آپ ہر آنے والے کو اپنے دست مبارک سے ایک روپیہ عطا فرماتے اور وہ روپے نہ ہی مخدوم گرامی والد ماجد سے لیتے اور نہ ہی کسی دوسرے سے لیکن آنے والے ہر شخص کو ایک روپیہ دیکر ہی واپس بھیجتے یہ آج تک نہ پتہ چلا کہ پیسے کہاں سے آتے تھے"۔

اس کے علاوہ بارہا ایسا ہوا کہ عصر کا وضو فرما کر اپنے حجرے میں تشریف لے جاتے، لباس زیب تن فرماتے اور مسند کے نیچے سے پانچ روپیہ کا نوٹ نکال کر مخدومہ والدہ ماجدہ کو بازار کرنے کے لئے عنایت فرماتے فقیر نے اس راز کو جاننے کے لئے کئی بار آپ کی غیر موجودگی میں مسند کا غلاف نکال کر اور الٹ پلٹ کر دیکھا لیکن کچھ نہ ملتا تھا، مگر جب آپ مسند اٹھاتے تو پانچ کا نوٹ وہاں موجود رہتا تھا"۔

وصال : آپ رضی اللہ عنہ کا وصال پر ملال ۲۲ / ذوالقعدہ ۱۴۰۵ھ کو بروز جمعہ ہوا۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون**

نوٹ : برائے تفصیل تذکرہ رئیس الاولیاء مصنفہ حضور گلزار ملت کی جانب رجوع کریں۔

سرکار نورالاولیاء

ولادت شریف: آپ کی ولادت باسعادت ۹ / ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ کو مسولی شریف میں ہوئی۔

اسم شریف ولقب: آپ کا نام نامی اسم گرامی سید نور احمد واسطی اور لقب سیف اللہ، نور الاولیاء ہے۔

اخلاق وعادات: آپ کے عادات واوصاف میں بھی شریعت کی پوری جلوہ گری تھی اور شریعت مطہرہ کی غایت درجہ پابندی فرماتے، نماز باجماعت مسجد میں ادا فرماتے، نماز سے اتنی محبت تھی کہ جب اولیاء مسجد سے اللہ اکبر کی آواز سنتے فوراً رضائے رب کی خاطر مسجد کی جانب قدم بڑھا دیتے، نہایت کریم النفس عیب پوش اور حاجت برآری میں یگانہ عصر تھے۔

آخری لمحات اور سرکار نورالاولیاء

حضور نورالاولیاء کی جب عمر مبارک کچھ ڈھلی تب بھی آپ نے نماز وروزہ میں کمی نہ فرمائی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سرکار نورالاولیاء کو نماز سے کس قدر الفت و پیار تھا **سبحان اللہ**۔

خلفاء: سرکار نورالاولیاء قدس سرہ نے اپنی پوری حیات مبارکہ میں بہت سی دینی خدمات انجام دیں جس ذات کو آپ کی خلافت کا شرف حاصل ہوا دنیا انہیں وارث جبۂ مولائے کائنات جانشین سرکار مسولی حضور گلزار ملت مدظلہ العالی سے جانتی اور پہچانتی ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کے خلیفہ صرف ایک یعنی ممدوح و مخدوم حضور گلزار ملت ہیں۔

وصال: ۲۹ / ذوالقعدۃ ۱۴۲۰ھ کو سرکار نورالاولیاء جیسی تہ در تہ اور متنوع صفات اور خصوصیات کی حامل شخصیت **کل نفس ذائقة الموت** کا جام حقیقی پی کر دار فانی سے دار بقا کی جانب کوچ کر گئی۔ **انالله وانا اليه راجعون** (ملفوظات گلزار ملت)

نوٹ: مذکورہ سبھی بزرگان دین کو جانشین سرکار مسولی اور آستانۂ فلک مشائخ مسولی شریف کا صاحب سجادہ ہونے کا شرف حاصل تھا اور سبھی کی مزار پر انوار اسی آستانہ فلک مشائخ مسولی شریف میں ہے۔

اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ فی الوقت اس کے صاحب سجادہ اور مشائخ مسولی شریف کا جانشین ہونے کا شرف کما حقہ حضور گلزار ملت مدظلہ العالی کو حاصل ہے۔ **فالحمدلله رب العالمين على ذالك**

سرکار گلزار ملت مدظلہ العالی

نسل انسانی کی تاریخ اپنے سینے میں ایسی بے شمار شخصیات محفوظ کئے ہوئے ہے جن کے وجود مسعود سے عالم انسانیت کو فلاح و بہبودگی کی توفیق رفیق حاصل ہوئی۔ چرخ اسلام پر ائمہ کرام مفسرین عظام، محدثین وفقہائے ذوی الاحترام کی ایک مبارک جماعت اپنی جلوہ سامانیوں سے عالم کو فیضیاب فرما رہی ہے جن کا وجود مبارک محترم اور لائق تعظیم ہونے کے ساتھ ساتھ سرمایہ سے کم نہیں، عصر حاضر میں سرزمین ہند میں ایسا ہی ایک وجود علم وعمل، حسن و جمال، پیکر اخلاق ومحبت اپنی روشنیاں بکھیر رہا ہے۔ راقم الحروف کی مراد اہلسنت و جماعت کا وہ عظیم کوہ نور ہیرا وہ پاک طینت، پاک سیرت شخصیت ہیں جنہیں دنیا شان سے پیار سے دل سے وارث جبۂ مولائے کائنات، عطائے سرکار تاج الاولیاء، بازوئے حضور تاج الشریعہ، پاسبان مسلک اعلی حضرت معتمد حضور محدث کبیر جانشین سرکار مسولی ہم شبیہ مولی علی حضور گلزار ملت حضرت علامہ الحاج سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری رزاقی اسمٰعیلی زیدی الحسینی ادام اللہ ظلہ علینا کے نام پاک سے جانتی مانتی پہچانتی ہے۔ آپ جماعت اہلسنت کی ممتاز ترین صاحب علم وبصیرت، تقوی وطہارت شخصیات میں سے ایک ہیں۔

ولادت شریف : سرکار گلزار ملت کی ولادت باسعادت خانقاہ قادریہ رزاقیہ خانوادۂ اسمٰعیلیہ مسولی شریف کی پر بہار فضا میں بتاریخ ۱۹ / اگست ۱۹۷۴؁ھ مطابق ۱۰ / ذوالحجۃ ۱۳۹۴؁ھ میں ہوئی خانقاہ اسمٰعیلیہ ہی آپ کا مولد ومسکن ہے، آپ نے ایک ایسے خاندان میں آنکھ کھولی جو خاندان روحانیت تصوف، تزکیۂ

باطن ،زہد وورع اور ظاہرہ باطنی کمالات کی آماجگاہ تھا تھا **کل مولد یولد علی الفطرۃ فابواہ یھودانہ او ینصرانہ او یمجسانہ** کے بموجب زہد و اتقاء ،تدین وتقوی ،رغبت الی اللہ ،عشق رسالت ،فیضان ولایت ،علم وحلم جیسے عمدہ اوصاف آپ کے رگ وپے میں خوں کی طرح رواں دواں ہیں۔

اسم شریف اور القابات

آپ کا اسم بابرکت سید گلزار اسمٰعیل واسطی ہے رہی بات آپ کے القابات کی تو وہ متعدد ہیں جن میں وارث جبۂ مولی علی ،ہم شبیہ مولی علی ،معتمد حضور محدث کبیر ،بازوئے حضور تاج الشریعہ ،عطائے سرکار تاج الاولیاء جانشین وبشارت سرکار مسولی زیادہ مشہور ومعروف ہیں جنہیں عام مقبولیت عامہ حاصل ہو چکی ہے اور آپ کا عرفی اسم گرامی حضور گلزار ملت ہے۔

بیعت : آپ کے پیر ومرشد اجازت حضور قطب بلگرام حضرت سیدنا شاہ زین العابدین واسطی قادری رزاقی اسمٰعیلی بلگرامی قدس سرہ (ماموا ور پھوپھا جان) ہیں جن کے پیر ومرشد اجازت حضور رئیس الاولیاء آپ مدظلہ العالی کے دادا ہیں۔

تعلیمی لیاقت : سن شعور پہ قدم رکھنے کے بعد اسلامی ماحول ملا اپنے والدین اور جد کریم کا سایہ نصیب ہوا جو اپنے وقت کے عظیم المرتبت اشخاص تھے،روحانی فضاؤں نے اس میں سونے پر سہاگہ کا کام کیا آپ کی شخصیت چمکتی اور نکھرتی گئی ،دین کے سانچے میں ڈھلتی گئی گوآپ نے دنیاوی تعلیم بھی حاصل کی عصری علوم میں دسترس حاصل کیا مگر آپ کا قلبی رجحان علوم دینیہ کی طرف ہی تھا رئیس الاولیاء حضور سید شاہ حبیب احمد واسطی قدس سرہ العزیز جن کی صحبت سے ان کی طفلی

زندگی روشن وتابندہ ہے جنہوں نے بارہا فرمایا میرا یہ گلزار اس خانقاہ کوگلزار بنائے گا روشن ضمیر ولئ کامل محبوب بارگاہ خدا سے نکلا ہوا جملہ حرف بہ حرف صادق ہوا چونکہ آپ کی ذات بابرکت سے اس خانقاہ کوگلزار ہونا تھا اس لئے آپ کی زندگی میں انقلاب پیدا ہوا، درس نظامی کی تکمیل ترتیب وار مادر علمی دارالعلوم وارثیہ گومتی نگر لکھنؤ ،مدرسہ ثنارالعلوم اکبر پور، دارالعلوم غریب نواز الہ آباد آخر الذکر سے سند فراغت و فضیلت حاصل کیا اور منشی ،مولوی ، عالم ،فاضل الہ آباد بورڈ سے ماہر،کامل ،معلم جامعہ علی گڑھ سے اور یوپی بورڈ سے گریجویشن کیا۔(اہلسنت کی آواز ۲۰۱۴ء صفحہ ۲۲۸،۲۲۹،۲۳۰،۲۳۱،۲۳۲،۲۳۳،۲۳۴،۲۳۵)

تدریسی خدمات : اپنے جامعہ اسمٰعیلیہ میں گاہے بگاہے طلبہ کا امتحان لینا اور سبق آموز نصیحت اور تربیت روحانی کے لئے ہفتہ وار اور مہینے میں درس دینا۔

اخلاق کریمانہ : آپ کے اخلاق کریمانہ کا ایک جہان معترف ہے خلوت و جلوت اور سفر وحضر میں ساتھ رہنے والے آپ کی خوش خلقی اور وسیع النظری اور کشادہ دلی کا بیان کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ آپ کے دیدار کو آنے والا ہر شخص آپ کی مجلس سے جدا نہیں ہونا چاہتا، ایک بار ملاقات کرلیا تو تشنگی اور بڑھ گئی اور دوبارہ ملاقات کا خواہاں نظر آیا تبسم ریز ہونٹوں سے جب کلمات ادا ہوتے ہیں تو پھر چھوٹا، بڑا کان کھول کر سننے پر مجبور ہوجاتا ہے اور ہر کوئی آپ سے تقرب کی کوشش کرتا ہے،صرف یہی نہیں کہ آپ ظاہر میں خوش خلق ہیں آپ کا باطن بھی ظاہر ہی کی طرح صاف و شفاف ہے ،آپ کے انہیں اوصاف کی وجہ سے متعدد ہنود مشرف باسلام حلقۂ ارادت میں داخل ہوچکے ہیں، جو ایک مرتبہ ملاقات کا شرف پاجاتا ہے اسے ایسا لگتا ہے کہ حضور والا سب سے زیادہ مجھی کو چاہتے ہیں حالانکہ سرکار گلزار ملت کے اخلاق

حسنہ کی یہ وہ ادائے بے مثال ہے جو بہت کم یاب ہے۔

اخلاص گلزار ملت : آپ کے خلاص کا یہ عالم ہے کہ آپ کے پاس چاہے امیر ہو یا غریب جو بھی آتا ہے آپ ایک جیسا برتاؤ کرتے ہیں، علمائے کرام کا خود بھی بے حد احترام فرماتے ہیں اور سبھی کو اس پر عمل کرنے کی نصیحت بھی کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ علمائے کرام آپ کی شان و عظمت پر مرمٹنا چاہتے ہیں۔

ازدواجی زندگی : جب آپ نے اپنی زندگی کی ۳۳ ویں بہار میں قدم رکھا تو ایک ساعت سعید میں مؤرخہ ۲۷ / دسمبر ۲۰۰۷ء بروز جمعرات بعد نماز عشا حضرت سید شاہ شمس الضحیٰ قادری سید واڑہ غازی پور کی پوتی ،حضرت عزیز الرحمٰن صاحب قادری کی دختر نیک اختر کے ساتھ عقد مسنون ہوا جن سے آپ کے دو شہزادے ہیں۔

(۱) حضرت حافظ و قاری سید کرم حبیب واسطی مدظلہ العالی المعروف سید میاں

(۲) حضرت سید فضل حبیب واسطی مدظلہ العالی والنورانی المعروف قادری میاں

تصانیف گلزار ملت

تذکرۂ سید عالی نسب جو کہ حضور واقف اسرار متشابہات التنزیل حضرت علامہ سید شاہ میر محمد اسمٰعیل واسطی صغروی قادری رزاقی بلگرامی ثم مسولوی قدس سرہ کی حیات مبارکہ کے حالات و واقعات پر مشتمل ہے، **شبہائے نور** جو ماہ محرم الحرام کے نفل روزہ، دعائے عاشوراء، نماز عاشوراء، ماہ رجب المرجب کی نفل نمازیں اور روزے کے فضائل، شب برات کے روزوں، شب قدر کے فضائل پر مشتمل ایک رسالہ ہے۔

ختم شریف قادریہ: یہ ایک رسالہ ہے جس میں فاتحہ ختم قادریہ شریف، فاتحہ توشہ اور اس کے بے شمار فوائد پر مشتمل ہے، **تذکرہ رئیس الاولیاء** جو سرکار رئیس الاولیاء کی زندگی کے لیل ونہار پر مشتمل ہے، **ہواتف روحانیہ** جو چند مخصوص اوراد و وظائف کو محیط ہے، **فضائل تبرکات** جس میں خانقاہ اسمٰعیلیہ میں موجود جملہ تبرکات مبارکہ کے متعلق بالتفصیل گفتگو کی گئی ہے۔

اسمائے گرامی بزرگان دین جن کی صحبت سے فیض ہوئے

(۱) حضور رئیس الاولیاء حضرت علامہ سید حبیب احمد واسطی مسولی شریف قدس سرہ
(۲) قطب بلگرام حضرت سید زین العابدین واسطی قادری اسمٰعیلی بلگرامی قدس سرہ
(۳) حضور سید العلماء مارہرہ مطہرہ قدس سرہ
(۴) حضور احسن العلماء مارہرہ مطہرہ قدس سرہ
(۵) سرکار کلاں حضور مختار اشرف کچھوچھوی قدس سرہ
(۶) اشرف العلماء حضرت سید حامد اشرف اشرف الجیلانی قدس سرہ
(۷) حضرت سید شاہ مجتبیٰ اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھہ شریف قدس سرہ
(۸) حضرت سید شاہ قاسم میاں صاحب نقشبندی قدس سرہ
(۹) حضرت سید شاہ عبداللہ حسینی بیجاپوری قدس سرہ
(۱۰) حضرت سید شاہ آل رسول ستھرے میاں بلگرام شریف قدس سرہ
(۱۱) حضرت سید شاہ محمد عارف واسطی بلگرامی قدس سرہ
(۱۲) حضرت سید شاہ عبدالباری شاہ صاحب مسولی شریف قدس سرہ (اہلسنت کی

آواز سنہ ۱۴۰۱ع صفحہ ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵)

خصوصی شرف

حضور نورالاولیاء والد ماجد مولانا الحاج سید شاہ نور احمد واسطی قادری رزاقی اسمٰعیلی علیہ الرحمہ نے سلسلہ قادریہ رزاقیہ اسمٰعیلیہ کی خلافت و اجازت اور دیگر سلاسل کی خلافت و اجازت عطا کر کے اپنے حیات مبارکہ ہی میں سجادہ نشین منتخب فرمایا اور جبۂ مولی علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو عرس اسمٰعیلی میں زیب تن کرایا، سجادہ نشین منتخب فرمانے اور جبہ مولی علی زیب تن کرانے کے ساتھ ساتھ اس سال عرس کے سارے مراسم اپنی نگرانی میں حضور گلزار ملت سے ادا کرائے یہ عنایتیں عرس کے ایام میں اس لئے ہوئیں کہ آپ کو معلوم تھا کہ آپ آئندہ عرس تک بقید حیات نہیں رہیں گے چنانچہ ایک ماہ بعد اس دار فانی سے کوچ فرما گئے۔

عرس چہلم اور رسم سجادگی

واضح ہو کہ عرس چہلم سرکار نورالاولیاء کے موقع پر کثیر عوام اہلسنت اور علماء و مشائخ بالخصوص حضرت علامہ سید حسنین میاں نظمی علیہ الرحمہ حضرت علامہ سید فخرالدین اشرف کچھوچھوی صاحب حضرت علامہ سید اویس مصطفی صاحب حضرت سید بادشاہ حسین واسطی صاحب کی موجودگی میں وارث جبۂ مولی علی حضور سیدی سرکار گلزار ملت کی جبۂ مولی علی سے رسم سجادگی کی تقریب سعید عمل میں آئی۔

دینی خدمات

وارث جبۂ مولائے کائنات حضور گلزار ملت کی دینی خدمات آب زر سے

لکھنے کے قابل ہیں آپ کی دینی خدمات جتنی بیان کی جائیں کم ہیں آپ نے تن تنہا وہ کارنامے انجام دئے جو ایک انجمن مل کر نہ کر سکے۔

سرکار رئیس الاولیاء سرکار گلزار ملت کو اکثر اپنے ساتھ رکھتے تھے اور لوگوں سے فرماتے کہ یہ میرا گلزار اس خانقاہ کو گلزار بنائے گا، جلیل القدر عالم ربانی، خدا رسیدہ بزرگ اور روشن ضمیر ولی کامل کی زبان مبارک سے نکلا ہوا جملہ الحمدللہ حرف بہ حرف ثابت ہوا۔

جامعہ اسمٰعیلیہ

سجادہ نشینی کے بعد دادا جان حضور رئیس الاولیاء کے فرمان کے مطابق خانقاہ اسمٰعیلیہ کو گلزار بنانے کا کام شروع کیا سب سے پہلے حضور گلزار ملت مدظلہ العالی نے تن تنہا جامعہ اسمٰعیلیہ کی تعمیری کام کا آغاز فرمایا اور دیکھتے ہی دیکھتے چار منزلہ فلک بوس عالیشان عمارت فیضان مشائخ مسولی شریف کی صورت میں تیار ہو کر مشاہدین کی آنکھوں کے لئے ایک حسین منظر اختیار کر گئی جس کی تعمیر دیکھ کر ہر کوئی عش عش کرنے پر مجبور ہو گیا یہ وہی جامعہ اسمٰعیلیہ ہے جس کے بانی و سربراہ اعلی حضور گلزار ملت ہیں، جو مسلک اعلی حضرت کا سچا ترجمان ہے جس میں تشنگان علوم وفنون جہاں ظاہری علوم سے سیرابی حاصل کرتے رہے وہیں حضور گلزار ملت سے علوم باطنی کے جام وسبو پیتے رہے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری وساری ہے۔

جس میں متعدد ماہر تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں نونہالان اسلام اور فرزند اسلام کو زیور علم سے آراستہ و پیراستہ کیا جا رہا ہے اور علم ومعرفت کا جام پلایا جا رہا ہے ۔

اولیاء مسجد کی تعمیر

حضور سرکار مسولی قدس سرہ کے زمانہ کی اولیاء مسجد بہت کم رقبے میں چھوٹی

مسجد تھی وقت کے لحاظ سے اس کی توسیع کی سخت ضرورت محسوس کی جارہی تھی چند سال پیشتر اس کو شہید کر کے حضور گلزار ملت کی خواہش پر سیدنا حضور تاج الشریعہ رضی اللہ تعالی عنہ کے دست مبارک سے اس کی سنگ بنیاد رکھی گئی حضور گلزار ملت نے درگاہ و مسجد اولیاء کی تعمیر کے لئے دن رات ایک کر کے تن تنہا اس کو اتنا حسین اور دلکش بنوا دیا کہ زائرین اس کو دیکھ کر قلبی سکون محسوس کرتے ہیں اور اپنی زبان سے بے ساختہ پکار اٹھتے ہیں۔

یہ خانقاہ مسولی کی رونقیں دیکھو
برستی ہر گھڑی مولی کی رحمتیں دیکھو
جو چند سالوں میں گلزار نے بنایا ہے
پڑھو سفر کی دعا آؤ محنتیں دیکھو

اس خوبصورت اور پر شکوہ مسجد کی تعمیر یقیناً اپنے آپ میں ایک مثال اور حضور گلزار ملت کا ایک عظیم شاہکار ہے جس کو دنیا نہیں بھلا سکتی۔

آستانہ فلک

راقم الحروف کو اچھے سے یاد ہے کہ لاک ڈاؤن سے پیشتر زمانۂ طالب علمی میں آستانہ فلک کی عمارت بوسیدہ ہونے کی وجہ سے حضور گلزار ملت مدظلہ العالی نے اس کی جدید تعمیر کی غرض آستانے کو شہید کروایا تھا رفتہ رفتہ حالات کے مطابق حضور سرکار گلزار ملت نے اس کا تعمیری کام بھی شروع کروادیا تھا رب کا فضل و کرم ہوا حضور ﷺ کی عنایت خاص ہوئی سرکاران مسولی شریف کا فیضان جاری ہوا سیدی گلزار ملت کی بسیار محنتیں، کاوشیں رنگ لائیں اور چند سالوں میں آستانہ فلک مشائخ مسولی شریف جنت نشاں بن گیا سرکار رئیس الاولیاء کے لاڈلے نبیرہ نے وہ کر کے دکھا دیا

جو سرکار رئیس الاولیاء فرما کر چلے گئے۔

یقیناً اس وقت آستانہ فلک کی یہ دیدہ زیب خوبصورتی نوک قلم سے بیان نہیں کی جا سکتی جتنی تعریف وتوصیف کی جائے کم ہے، دیکھنے والے کو اس کا حسن و جمال محو حیرت میں ڈال دیتا ہے جس جس نے حضور گلزار ملت کو دیکھا وہ آپ کا ہو کر رہ گیا جس نے ایک بار ملاقات کر لی اسے کسی سے ملنے کی آرزو نہ ہوئی یوں ہی جس جس نے بھی حضور سرکار گلزار ملت کے اس عظیم کارنامے (آستانہ فلک، مسجد اولیاء ،دار الاقامۃ اکیڈمی بلڈنگ) کو اپنے ماتھے کی نگاہوں سے دیکھ لیا فریفتہ ہو گیا۔

گلزار نے دربار کو گلزار کیا ہے
دن رات کر کے ایک یہ تیار کیا ہے
ہر شخص یہی دیکھ کے کہتا ہے برملا
کیا کام تم نے سیدی گلزار کیا ہے

تبلیغی دورے

حضور گلزار ملت نے اپنی زندگی کا لمحہ لمحہ دین متین کی نشر و اشاعت اور مسلک اعلی حضرت کی ترویج و اشاعت کے لئے وقف کر دیا ہے، مسولی شریف ہوں جب بھی تبلیغ و ارشاد کا کام جاری رہتا ہے اور باہر ہوں جب بھی آپ کا حلقہ ارشاد بہت وسیع ہے، آپ صرف اتر پردیش میں ہی تبلیغی دورے نہیں کرتے بلکہ پورے ہندوستان میں آپ کا دورہ ہوتا رہتا ہے حتی کہ بیرون ملک بھی تبلیغی دورہ رہتا ہے، ارشاد و اصلاح کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اگر کسی شخص کے اندر خلاف شرع کوئی بات دیکھی تو فوراً اچھے انداز میں اس کی اصلاح فرما دیتے ہیں، ایسے ایسے علاقوں میں سنیت یعنی مسلک اعلی حضرت کا پرچم لہرا دیا جہاں سوچا نہیں جا سکتا تھا کہ یہاں

کبھی سنیت کا بول بالا ہوگا۔

ہر جمعرات کو خدمت خلق

علماء و مشائخ کے نور نظر گونا گوں مصروفیات کے باوجود بھی خانقاہ اسمٰعیلیہ مسولی شریف میں رہنے کی کوشش کرتے ہیں اور حسب ضرورت دعا، کرنا تعویذ دینا یا پانی پر دم کرنا ہوتا ہے یہ عمل صبح سے شام تک مصروفیات کے مطابق ہوتا ہے۔
بلاشبہ حضور گلزار ملت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک" دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ان سے افضل کوئی چیز نہیں اللہ پر ایمان لانا اور مسلمانوں کو نفع پہنچانا

حضرت کی ترویج واشاعت اور مریدین ومعتقدین اور عام مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔

سرپرستی

حضور سرکار گلزار ملت جامعہ اسمٰعیلیہ کی ذمہ داری کے علاوہ منصب قضاء شہر لکھنو کے ساتھ ساتھ اپنی سرپرستی میں قائم جامعات ومکاتب ومساجد کا بھی بے حد خیال رکھتے ہیں۔راقم الحروف نے بارہا دیکھا ہے کہ اکثر اپنی خاص جیب سے ہزاروں بلکہ لاکھوں کا تعاون فرما دیا کرتے ہیں۔

اقوال اکابرین اہلسنت

بمتعلق حضور گلزار ملت

حضور تاج الشریعہ قدس سرہ

خطیب اہلسنت خلیفہ حضور تاج الشریعہ و گلزار ملت حضرت علامہ مفتی نظام الدین صاحب قبلہ علیہ الرحمہ براؤں شریف فرماتے ہیں کہ مجھے یاد ہے اناؤ کے ایک جلسے میں سرکار تشریف فرما تھے اور حضور تاج الشریعہ کی آمد تھی یہ گناہگار خادم انہیں بزرگوں کے تعارف کے لئے وہاں بلایا گیا تھا میں اس چیز کو اپنے لئے غنیمت سمجھتا ہوں تھوڑی تھوڑی تقریر ہوئی جو میری ہونی تھی اور پھر جب سرکار (حضور تاج الشریعہ قدس سرہ) نے دعا فرمانی شروع کی تو دعا کے الفاظ سنیں اور آپ حضرات خود اندازہ لگائیں رب کی بارگاہ میں حضور تاج الشریعہ لب کشا ہوتے ہیں تو عرض کرتے ہیں مولیٰ سرکار گلزار ملت کو صحت و عافیت و توانائی عطا فرما جو میرے بازو کی طرح ملک میں کام کرتے ہیں۔

نوٹ: یہی وجہ ہے کہ آپ کو بازوئے تاج الشریعہ کہا جاتا ہے۔

حضور محدث کبیر مدظلہ العالی

میں موجودہ دور میں سادات کرام میں سب سے زیادہ حضرت گلزار ملت کے اوپر اعتماد کرتا ہوں اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مسلک اعلی حضرت کی دعوت دینے میں اور لوگوں کو اس سے منسلک رکھنے میں اپنی پوری قوت وہ استعمال فرماتے ہیں اس لئے ان کا وجود بہت قیمتی ہے دعا کرو کہ اللہ تعالی ان کا یہ فیضان ہمیشہ قائم رکھے اور ان کی عمر جلیل میں برکت عطا فرمائے۔

نوٹ: یہی وجہ ہے کہ آپ کو معتمد حضور محدث کبیر کہا جاتا ہے۔

حضور شہباز دکن قدس سرہ

اور یہ فقیر حلفیہ بیان دے سکتا ہے کہ میں نے اپنی زندگی میں تین چہرے ایسے دیکھے جو بڑے حسین اور خوبصورت تھے (ان میں سے) تیسرا چہرہ میں نے حضور گلزار ملت کا دیکھا، سرکار مسولی شیر خدا حیدر کرار رضی اللہ عنہ کی شباھت ہے آپ کا چہرہ مولی علی سرکار کا چہرہ وہ شباھت اللہ نے آپ کو عطا فرمائی ہے۔

نوٹ: یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہم شبیہ مولی علی کہا جانے لگا۔

سیدنا حضور شرف ملت مارھروی

شہزادہ حضور احسن العلماء حضرت سید محمد اشرف قادری برکاتی مارہرہ مطہرہ فرماتے ہیں" کہ اور بزرگوں کی مسند کی زینت عزیزی گلزار میاں دنیائے سنیت میں خوب خوب مشہور ہیں اور مشائخ کی محفلیں ہوں کہ علماء کے اجلاس، بزم مشاعرہ ہوں کہ مدارس کے سالانہ جلسے وہ ہر جگہ چاہے اور سراہے جاتے ہیں۔ **الحمد لله**

جانشین میر عبد الواحد بلگرامی قدس سرہ

حضرت علامہ سید شاہ ڈاکٹر محمد عارف واحدی بلگرامی صاحب قبلہ حضور گلزار ملت کے بارے میں دعا کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں" مولی تبارک وتعالی میرے سب سے چہیتے خلیفہ عزیزم گلزار میاں کی عمروں میں برکتیں عطا فرمائے، سلسلے کو فروغ حاصل ہو۔

حضور شفیق ملت مدظلہ العالی

استاذ العلماء، فقیہ عصر حضرت علامہ مفتی شفیق احمد صاحب قبلہ شریفی قاضیٔ شہر الہ آباد ارشاد فرماتے ہیں "تاج المشائخ حضور گلزار ملت عامل اوراد و وظائف سید عالی نسب علامہ شاہ سید گلزار اسمٰعیل واسطی قادری رزاقی اسمٰعیلی اسی خانقاہ کے سجادہ نشین ہیں، جنہوں نے بہت ہی کم عمری میں ریاضت شاقہ اور اعمال و اوراد و وظائف میں مشائخ طریقت کی خصوصی توجہ کے سبب رشد و ہدایت و دعوت بلیغ و ناشر علوم میں ایک نمایاں مقام و ممتاز مقام حاصل کیا ہے اور ان کی ذات عوام و خواص کی توجہ کا مرکز بن گئی ہے جسے ان کی مقبولیت دیکھنا ہو وہ عرس اسمٰعیلی میں شریک ہو کر اس دلنواز منظر کو دیکھ کر قلب و نظر کو تسکین کا سامان پیدا کر سکتا ہے راقم السطور چونکہ دوران تعلیم ان سے بہت متاثر ہوا ہے جب بھی وہ فقیر کی درسگاہ میں شامل ہوئے اور صالحین و عارفین و اولیائے کاملین کا ذکر ہوا ان کا دل بھر آیا آنکھیں نم ہوئیں اور اس دور سے شہر الہ آباد میں ان کی عبادت و ریاضت کا چرچا شروع ہوا اور الہ آباد کے علماء و دانشوران ورؤوسا اس وقت ان کی بیعت کر کے داخلہ سلسلہ ہوئے۔

ماشاء اللہ کیا شان حضور گلزار ملت ہے کہ استاذ العلماء، فقیہ عصر حضرت علامہ مفتی شفیق احمد شریفی صاحب قبلہ قاضی شہر الہ آباد (حضور سیدی گلزار ملت کے استاذ مکرم، معظم) وارث جبہ ٔمولائے کائنات حضور گلزار ملت کو تاج المشائخ جیسے القابات سے یاد فرماتے ہیں۔

بشارت سرکار مسولی کہنے کی وجہ تسمیہ

آج سے تقریباً تین سو سال پیشتر سرکار مسولی قدس سرہ نے ارشاد فرمایا تھا کہ میری آنے والی نسلوں میں ایک شہزادہ پیدا ہوگا جو میری خانقاہ کو گلزار بنادے گا جس سے انسان تو انسان جنات بھی فائدہ اٹھائیں گے۔(بیاض مبارک سرکار مسولی

نوٹ: بریں بنا آپ کو بشارت سرکار مسولی کہا جاتا ہے کیونکہ آپ کے وجود مسعود سے خانقاہ اسمٰعیلیہ کو بہت شہرت ملی، اور دن بدن اس سلسلے کا حلقۂ ارادت حضور گلزار ملت کے توسل سے وسیع سے وسیع تر ہوتا جارہا ہے۔

واضح ہو کہ جب وارث جبہ ٔ مولائے کائنات سرکار گلزار ملت کی پیدائش ہوئی تو حضور رئیس الاولیاء نے فرمایا یہی شہزادہ ہے جو سرکار مسولی کی بشارت بن کر اس خانقاہ کو گلزار بنانے آیا ہے یہ میرا گلزار اس خانقاہ کو گلزار بنائے گا، مزید آپ نے بریں بنا اپنے شہزادے حضور نورالاولیاء سے فرمایا اس کا داخلہ مدرسہ میں کرایا جائے۔

تمت بالخیر

فہرست

فرمودات سرکار مسولی

(۱) جس نے اللہ کی معرفت حاصل کرلی (اللہ کو پہچان لیا) اس نے دنیا سے منھ پھیر لیا۔

(۲) مجھے تین چیزوں کی انتہا معلوم نہیں (۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے درجات (۲) نفس کا مکر (۳) معرفت۔

(۳) نزول بلا ہلاکت کے لئے نہیں بلکہ امتحان کے لئے ہوتا۔

(۴) گناہ ناسور ہے اگر نہیں چھوڑو گے تو بڑھتا رہے گا۔

(۵) جب انسان کی نفسانی خواہشات بڑھ جاتی ہیں تو اس کی عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے۔

(۶) اگر تم وفاداری چاہتے ہو تو دل سے صاف رہا کرو۔

(۷) خدمت کرتے وقت فرق نہ رکھا کرو۔

(۸) تین قسم کے لوگوں سے ہوشیار رہنا چاہیے (۱) جاہل پیر (۲) ظالم حاکم (۳) دنیا دار عالم۔

(۹) جب کوئی شخص اخلاص کے ساتھ چالیس دن گزارتا ہے تو اس کی زبان پر حکمت کے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں۔

(۱۰) تین چیزوں مرض، شادی، اور بعد حج کے اپنے ایمان پر ثابت قدمی درحقیقت ثابت قدمی ہے۔

(۱۱) خود بینی کی فضیلت حماقت ہے جس سے احمق اپنے عیوب کو ڈھانپتا ہے اور وہ چھپتے نہیں۔

Design & Print By : GULZAR CREATION NAGPUR. Cell : 8788459271